سوال

نومسلم کا عقیقہ کرنا

جواب

سوال : السلام علیکم جب کوئی غیر مسلم اسلام قبول کرتا ہے توکیا اسے عقیقہ کرنا چاہیے ؟ کیا اس مسلمان پر عقیقہ کرنا لازم ہوگا ؟ والسلام

جواب : راجح قول کے مطابق عقیقہ کرنا سنت موکدہ ہے اوبچے کی پیدائش کے ساتویں دن کرنا چاہیے ۔ اگر کوئی شخص فقیر اور محتاج ہے تو اس پر عقیقہ نہیں ہے اور اسی طرح غیر مسلم کے لیے بھی عقیقہ نہیں ہے ۔
اگر کوئی شخص استطاعت کے باوجود ساتویں دن عقیقہ نہ کرے تو بعد میں جب بھی کرلے تو کفایت کرجائے گا لیکن اگر وہ شخص بچوں کے عقیقہ کے وقت فقیر تھا اور بعد میں غنی ہوجائے یا غیر مسلم تھا بعد میں مسلمان ہوجائے تو اس پر کچھ بھی نہیں ہے ۔